IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.1638 of 2007
(Complaint of Muhammad Baboo)

Attendance:
Raja Muhammad Saeed Akram AAG
Ahmad Mubarik, DPO, Narowal
Khawar Latif, SHO, Zafarwal

Date of hearing: 10.8.2007

ORDER

Mr. Ahmad Mubarik, DPO appeared and stated that one of the accused persons, has been arrested and efforts are being made to cause the arrest of remaining accused. He has also informed that Mst. Irum has been recovered. He is directed to ensure the cause of the arrest of remaining accused as early as could be possible and send report to Registrar for my perusal.

Since the police is investigating the case and efforts are being made to cause the arrest of remaining accused, therefore, no further action is called for.

Disposed of.

Islamabad, the
10.8.2007
Nisar/*

1638

بخدمت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان

P
SECY TO HCJ
Dy. No ....51....
Date ....2/9/13....

جناب عالی!

حسب ذیل عرض ہے کہ سائل انتہائی غریب اور بوڑھا ہے۔ سائل کی بیٹی ارم بی بی عمر پندرہ سال نابالغ کو مجرم محمد نواز عرف سائیں محمد جمال علی پسران بشیر (مرحوم) نے اور محمد ریاض محمد جاوید عرف بولا نے اغواء کرلیا ہے جسکی باقاعدہ FIR درج کروائی ہے۔ لیکن ضلع پولیس ہماری کوئی مدد نہیں کررہی ہے۔ متعلقہ SHO میری بیٹی کو برآمد نہیں کروارہا ہے ہم خود نابالغ کی تلاش میں نکلے تو مخبری کی بناپر اطلاع ملی کی موضع خوشحال گڑھ مسمیان ظفر اقبال، محمد خالد، محمد شاہد، محمد نعیم پسران رحمان خان کی ساز باز نامزد ملزم محمد نواز عرف سائیں نے اغوا کرکے ایک شخص بلا ولد محمد شفیع مرحوم ساکن سترہ تحصیل ڈسکہ کے گھر بدکاری کے لیے قید رکھا ہے۔ جب ہم لڑکی کی تلاش میں وہاں پہنچے تو وہاں پر پہلے سے موجود ظفر اقبال، محمد شاہد، محمد نعیم، محمد خالد اور ملزم محمد نواز عرف سائیں کے ہمراہ دفتر میں نابالغ ارم دختر شفیع ساکن سترہ کے گھر میں موجود تھے۔ مذکورہ اشخاص نے ہمیں دیکھ کر ارم کو فوراً کمرے میں بند کردیا۔ اور پستول نکال کر جان سے مارنے کی دھمکی دے کر خاموشی سے چلے جانے کو کہا۔ ہم خوف زدہ ہوکر وہاں سے واپس تھانہ ظفر وال میں آئے اور تمام واقع SHO کو بتایا جس نے ہماری کوئی مدد نہ کی۔ اس لئے جناب ہمیں خدشہ ہے کہ ملزم لڑکی کو قتل نہ کردے۔ جناب والا سے التماس ہے کہ متعلقہ تھانہ ظفر وال کے SHO کو حکم صادر فرمایا جاوے کہ ملزمان جو کہ بہت بااثر ہیں ان سے ہماری بیٹی ارم کو بازیاب کروایا جائے۔ ملزم محمد نواز عرف سائیں ولد بشیر مرحوم کو پناہ دینے والے بااثر افراد ظفر اقبال، محمد شاہد، محمد خالد، محمد نعیم پسران رحمان خان کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ محمد رحمان نے بار بار پنچایت میں بیٹھ کر کہا کہ میں تمھاری بیٹی کو لے آوں گا۔ بعد میں دوسرے دن شام کو پنچایت کو گالیاں نکالیں اور کہا کہ میری مرضی جہاں چاہے جاؤں میرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ میرے پاس بہت پیسے ہیں میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ میرے دل میں جو آئے گا میں وہی کروں گا۔ میرے پاس اتنے پیسے ہیں کہ میں پولیس کو بھی خرید سکتا ہوں۔ جناب عالی مجھ غریب بوڑھے کی گزارش ہے کہ میری بیٹی کو ملزمان کی قید سے بازیاب کروایا جائے۔ تاکہ میری بیٹی باحفاظت ملزمان کے چنگل سے آزاد ہوسکے۔ متعلقہ پولیس کو سختی سے پابند کیا جائے کہ وہ مجھ غریب کی دادرسی کریں۔ اور مجھے انصاف دلاویا جائے بندہ تاحیات جناب کے منصب اور درازی عمر کے لئے دعا گو رہوں گا۔

العارض

محمد بابو ولد بھلے خان (مرحوم) قوم نومسلم سکنہ خوشحال گڑھ، ضلع نارووال

ڈا کخانہ ظفروال

FIR کی کاپی ہمراہ لف ہیں